آٹھویں جماعت کے لیے

BOOKMARK

اسلامیات

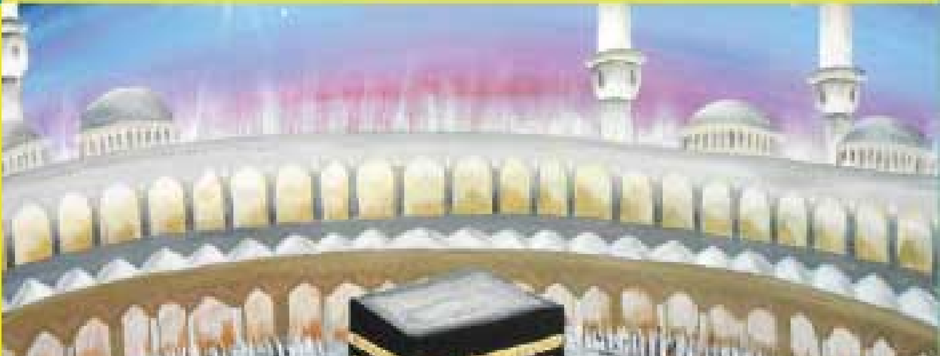

آسیہ سحر

نیلما کنول

قرآنی سورتیں

سُوْرَۃُ الَّیْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝١ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝٣ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝٤ فَاَمَّا
مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝٥ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝٦ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝٧ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝٨
وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝٩ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝١٠ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝١١ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝١٢
وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝١٣ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝١٤ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝١٥ الَّذِيْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰى ۝١٦ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝١٧ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝١٨ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ
تُجْزٰٓى ۝١٩ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝٢٠ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝٢١

"قسم ہے رات کی جب چھا جائے۔ اور قسم ہے دن کی جب روشن ہو۔ اور قسم اُس ذات کی جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا۔ یقیناً تمہاری کوشش مختلف قسم کی ہے۔ جس نے دیا اللہ کی راہ میں اور ڈرا اپنے رب سے۔ اور نیک بات کی تصدیق کرتا رہے گا۔ تو ہم بھی اس کو آسان راستے کی سہولت دیں گے لیکن جس نے بخل کی اور بے پرواہی برتی۔ اور نیک بات کو جھٹلایا۔ تو ہم بھی اس کو تنگی اور مشکل کے سامان میسر کر دیں گے۔ اس کا مال اُسے اوندھا گرنے کے وقت کچھ کام نہ آئے گا بے شک راہ دکھا دینا ہمارے ذمہ ہے۔ اور ہمارے ہی ہاتھ آخرت اور دنیا ہے۔ میں نے تو تمہیں شعلے مارتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے۔ جس میں صرف وہی بدبخت داخل ہوگا۔ جس نے جھٹلایا اور اس کی پیروی سے منہ پھیر لیا۔ اور اس سے ایسا شخص دور رکھا جائے گا جو بڑا پرہیزگار ہوگا۔ جو پاکی حاصل کرنے کے لیے اپنا مال دیتا ہے۔ کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں کہ جس کا بدلہ دیا جا رہا ہو۔ بلکہ صرف پروردگار بزرگ و بلند کی رضا چاہنے کے لیے۔ یقیناً وہ اللہ بھی عنقریب رضا مند ہو جائے گا۔"

کیا آپ کو معلوم ہے؟

لیل عربی میں "رات" کو کہتے ہیں۔

ہدایات سورتیں بمع ترجمہ یاد کرائیں نیز سورتوں کا تاریخی پس منظر جاننے کے لیے قرآن کی تفسیر کا مطالعہ ضرور کریں۔

پیاری دُعائیں

۱۔ جب بارش ہونے لگے تو یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا

(اے اللہ! اس کو بہت برسنے والا اور نفع دینے والا بنا)

۲۔ جب خوشخبری سُنیں تو یہ دُعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

(اللہ کا شکر ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے)

۳۔ جب شدید گرمی ہو تو یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ

(یا اللہ! مجھ کو دوزخ کی آگ سے بچا)

۴۔ جب سخت سردی پڑے تو یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ

(یا اللہ! مجھ کو دوزخ کے طبقہ زمہریر سے بچا)

۵۔ دانستہ اور غیر دانستہ گناہوں کی بخشش کے لیے یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ وَعَمْدِيْ

(اے اللہ! میرے دانستہ اور غیر دانستہ کیے ہوئے گناہ بخش دے)

ہدایات: بچوں کو دُعائیں بمعہ ترجمہ یاد کروائی جائیں نیز دعاؤں کے ساتھ ساتھ آداب بھی بتائے جائیں مثلاً بارش کے موسم میں کھلی ہوئی کھانے پینے کی اشیاء کھانے سے پرہیز کریں۔ یہ بھی بتایا جائے کہ "زمہریر" جہنم کا ایک مکان ہے جس میں کافروں کو ڈالا جائے گا اور سردی کی شدت سے اُن کے ہاتھ پاؤں علیحدہ ہو جائیں گے۔

نفلی نمازیں

مقصد: نفلی نمازوں سے متعارف کرانا۔

سجدہ ایک ایسی حالت کا نام ہے جس میں اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ: ''نماز مومن کی معراج ہے'' کیونکہ مومن سجدے کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرتا ہے۔ ایک اور حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''طویل طویل سجدے کیا کرو، کیونکہ اللہ کو سجدے بہت پسند ہیں''۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جہاں ہم پر بے شمار احسانات فرمائے وہیں ایک احسانِ عظیم یہ بھی ہے کہ ہر مشکل اور ہر موقع کے لیے ہمیں نفلی عبادات بھی سکھائیں تاکہ ہم اپنی نیکیوں کو کئی کئی ہزار گنا بڑھا کر اور گناہوں کو معاف کروا کر اللہ کے پسندیدہ بندے بن سکیں۔ آج ہم ان نفلی نمازوں کا تعارف اور تفصیل پڑھیں گے۔

نمازِ اشراق:

نمازِ فجر کے بعد جب سورج نکل آئے تو نمازِ اشراق ادا کی جاتی ہے۔ اس کی ۲ یا ۴ رکعت ہوتی ہیں۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے: ''جس شخص نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی پھر سورج نکلنے تک مسجد میں ہی اللہ کا ذکر کرتا رہا پھر دو رکعت اشراق کی ادا کی تو اسے ایک حج اور ایک عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔'' (حصن حصین)

نمازِ چاشت:

صبح دس اور گیارہ بجے کے درمیان نمازِ چاشت کی ۲،۴،۸ یا ۱۲ رکعات پڑھی جاتی ہیں۔ مال و دولت اور رزق میں برکت کے لیے یہ نماز انتہائی مفید مانی جاتی ہے۔

نمازِ اوّابین:

یہ مغرب کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ کم سے کم ۶ اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ رکعتیں پڑھ سکتے ہیں۔ نمازِ اوّابین پڑھنے والوں کی شفاعت انشاء اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرمائیں گے۔

نمازِ تہجد:

آدھی رات گزر جانے کے بعد سوتے سے اٹھ کر نمازِ تہجد پڑھی جاتی ہے۔ یہ نماز کم از کم دو رکعت اور جتنی زیادہ رکعت کی ہمت ہو پڑھنی چاہیے مگر روایت میں بارہ رکعات پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے۔ نمازِ تہجد کے بے انتہا فضائل ہیں۔ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مشکلوں کو آسان کرتے، دعاؤں کو قبول فرماتے اور اس شخص کے درجات بلند کرتے ہیں۔

کیا آپ کو معلوم ہے؟

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تہجد کی نماز کا حکم سب سے پہلے سورہ مزمل میں دیا۔

نمازِ استسقا:

جب بارش نہ ہو اور خشک سالی کی وجہ سے قحط کے آثار نظر آنے لگیں تو مسلمانوں کی کثیر تعداد امام کے ساتھ پیدل چل کر آبادی سے باہر جائے اور دو رکعت نماز با جماعت بارش کی طلب کے لیے پڑھے۔ اس نماز کو ''نمازِ استسقا'' کہتے ہیں۔ اس میں اقامت نہیں ہوتی۔ یہ نماز بلند آواز سے پڑھی جاتی ہے۔ سلام پھیرنے کے بعد امام عصا یا تلوار کے سہارے کھڑا ہو کر خطبہ پڑھتا ہے اور پھر سب لوگ اللہ پاک کے حضور نہایت عاجزی سے ہاتھ پھیلا کر، گڑگڑا کر پچھلے گناہوں سے توبہ کرتے اور پھر بارش کے لیے دعا کرتے ہیں۔ اس نماز میں اپنے ہمراہ بوڑھوں، عورتوں اور مویشیوں کو بھی ضرور لے جانا چاہیے۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اللہ کی رحمت سے بارش ہو جائے گی۔

نمازِ خسوف:

چاند گرہن کے وقت بغیر جماعت کے دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔ سلام کے بعد استغفار میں مشغول رہنا چاہیے۔

سوچیں اور بتائیں

اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں کے سجدے اتنے پسند کیوں ہیں؟

نمازِ کسوف:

سورج گرہن کے وقت دو رکعت نماز باجماعت پڑھی جاتی ہے۔ دونوں رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد جو بھی سب سے لمبی سورۃ یاد ہو وہ پڑھیں اور سلام کے بعد جب تک گرہن ختم نہ ہو قبلہ رُخ بیٹھ کر دُعائے خیر اور استغفار میں مصروف رہیں اور دل میں اللہ کا خوف رکھیں کہ کس طرح اُس نے سورج جیسے روشن سیارہ کو اپنی قدرت سے اندھیرے میں بدل دیا۔

نمازِ تحیۃ الوضو:

وضو کے بعد تمام اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھتے ہیں۔ اس نماز کا بے حد اجر و ثواب ہے۔

نمازِ تحیۃ المسجد:

مسجد میں باوضو داخل ہو کر نمازِ فرض سے پہلے دو رکعات نماز تحیۃ المسجد ادا کرنی چاہیے۔ یہ نماز بھی بہت ہی افضل ہے لیکن فجر اور مغرب کے فرض سے پہلے یہ نماز نہ پڑھیں۔

نمازِ حاجات:

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اگر کسی کو کوئی ضرورت پیش آئے تو اُسے چاہیے کہ نمازِ حاجات پڑھے انشاء اللہ اس کی ضرورت پوری ہو جائے گی۔ نمازِ حاجت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعات نفل ادا کرنے کے بعد دُعائے حاجات پڑھیں۔

دُعائے حاجات

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ بردبار، کرم کرنے والے کے۔ اللہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا/کرتی ہوں ان کاموں کا جو تیری رحمت اور بخشش کا باعث ہیں اور ہر نیکی سے فائدے کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا۔ میرے لیے کوئی گناہ بخشے بغیر نہ چھوڑ کوئی غم بغیر دور کیے اور پسندیدہ حاجت بغیر پوری کیے۔ اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

نمازِ استخارہ:

جب کوئی اہم کام کرنے کا ارادہ ہو تو استخارہ ضرور کرنا چاہیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی بہت تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ استخارہ نہ کرنا اللہ سے مشورہ نہ کرنا ہے اور یہ بہت بدنصیبی کی بات ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعات نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھیں:

دعائے استخارہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا
اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ
دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ
الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

اے اللہ! میں بھلائی مانگتا/مانگتی ہوں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ اور قدرت مانگتا/مانگتی ہوں تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ اور تجھ سے تیرا بڑا فضل مانگتا/مانگتی ہوں کیونکہ تو قادر ہے میں قادر نہیں اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا/جانتی اور تو چھپی ہوئی باتوں کا بہت جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو اس کام کو میرے لیے، میرے دین کے لیے، میرے کاروبار کے لیے، میرے انجام کے لیے اچھا سمجھتا ہے تو میرے لیے اس کام کو تجویز کردے اور میرے لیے آسان کردے اس کام کو۔ پھر اس میں مجھے برکت دے اور اگر تو اس کام کو میرے لیے، میرے دین کے لیے، میرے کاروبار کے لیے، میرے انجام کے لیے برا سمجھتا ہے تو اس کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس سے دور کردے اور مجھے بھلائی نصیب کر جہاں کہیں بھی ہو اور مجھے اس پر راضی کردے۔

اس دعا میں جب هٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچیں تو اس کام کا خیال دل میں لائیں جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد پاک صاف بستر پر قبلے کی طرف منہ کرکے سو جائیں، جو بھی بات بہتر ہوگی، وہ دل میں مضبوط ہو کر جم جائے گی ورنہ اس کا خیال دل سے نکل جائے گا۔ اگر ایک مرتبہ میں کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو تین دن یا سات دن تک برابر نماز استخارہ پڑھیں، انشاء اللہ اچھائی یا برائی معلوم ہو جائے گی۔

صلوٰۃ التسبیح:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ نماز سکھائی تھی۔ اس نماز کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو پڑھنے سے اگلے پچھلے، چھوٹے بڑے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگر ہو سکے تو اسے روز پڑھو۔ ورنہ ہفتے میں ایک بار، یا مہینے میں ایک بار، یا سال میں ایک بار پڑھ لو اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو زندگی میں ایک بار ضرور پڑھو۔

اسلامیات کا یہ نصابی سلسلہ ابتدائی اول (نرسری) جماعت سے آٹھویں جماعت تک کے طلبا کے لیے اپنی نوعیت کا ایک منفرد سلسلہ ہے۔ اس کتب کو ترتیب کرتے وقت طلبا کی ذہنی استعداد کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ نیز آسان اور عام فہم زبان میں اسلام کے بنیادی عقائد کو نہ صرف خوب صورت انداز میں پیش کیا گیا ہے بلکہ اس طرح کی سرگرمیاں بھی ترتیب دی گئی ہیں جو اسلامی تعلیمات کو عملی زندگی کا حصہ بنانے میں بے حد مددگار ہوں گی۔

اساتذہ کی رہنمائی کے ساتھ ساتھ طلبا کی ذاتی نشوونما کے لیے ایسی مشقیں ترتیب دی گئی ہیں جو طلبا میں غور و فکر کی عادت پیدا کرنے، اعلیٰ کردار کی تعمیر کرنے، صحت مند اسلامی معاشرے کی بنیاد ڈالنے اور معاشرتی مسائل کو حل کرنے میں ان کی معاون ثابت ہوں۔

حکومت پاکستان کی نئی تعلیمی پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کتابوں کو مواد قرآن و سنت کی روشنی میں مستند ذرائع استعمال کرتے ہوئے شامل کیا گیا ہے اور نصاب کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ طلبا آگے چل کر ہر دور کے تقاضوں میں بھرپور معلومات کو اطلاق پذیر کر سکیں۔ اس بات کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ کتابیں مکمل طور پر جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں اور ہر مضمون میں طلبا کی دل چسپی مسلسل برقرار رہے۔ اس سلسلہ کو مزید بہتر بنانے میں ہم اساتذہ اور والدین کی مثبت آرا کے منتظر رہیں گے۔

Helpline
+923363-008-008

For your suggestions and feedback,
write us at: info@bookmark.com.pk

Follow us on:

/BookmarkPublishing
/bookmarkpublishingpak
/infobookmark
/bookmarkpublishing
/bookmarkpublishing
www.bookmark.com.pk